موجودہ دفعات	مجوزہ ترمیم
1- **مختصر عنوان اور آغاز---:** 2- اس آرڈیننس کو خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن (ترمیمی) آرڈیننس 2018 کہا جائے گا۔	1 **مختصر عنوان اور آغاز---:** **تبدیلی** اس ایکٹ کو خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن (ترمیمی) ایکٹ 2026 کہا جائے گا۔ 1. یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہو گا جس کا تعین حکومت کی جانب سے نوٹیفکیشن کے ذریعے کیا جائے گا۔
3- **کمیشن کی تشکیل۔--** (1) صوبہ کے لیے ایک کمیشن قائم کیا جائے گا جسے خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کہا جائے گا۔ (2) گورنر، قواعد کے ذریعے درج ذیل امور کا تعین کرے گا: (الف) اراکین کی تعداد اور ان کی ملازمت کی مدت اور شرائطِ ملازمت؛ اور (ب) کمیشن کے افسران اور ملازمین کی تعداد اور ان کی ملازمت کی مدت اور شرائطِ ملازمت۔ (3) چیئرمین اور دیگر اراکین کا تقرر گورنر کرے گا۔	3 -- **کمیشن کی تشکیل۔--** **ترمیم--:** (1) صوبہ کے لیے ایک کمیشن قائم کیا جائے گا جسے خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کہا جائے گا۔ " (2) حکومت" قواعد کے ذریعے درج ذیل امور کا تعین کرے گی: (الف) اراکین کی تعداد اور اُن کی مدتِ ملازمت اور شرائطِ ملازمت؛ اور (ب) کمیشن کے افسران اور ملازمین کی تعداد اور اُن کی مدتِ ملازمت اور شرائطِ ملازمت۔ (3) کمیشن کے چیئرمین کا تقرر گورنر، وزیرِ اعلیٰ کے مشورے سے، آئینِ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 242 کی شق (1-ب) کے تحت کرے گا۔ **نئی ذیلی دفعات کا اضافہ--:** (3A) کمیشن کے اراکین کا تقرر حکومت، سرچ اینڈ اسکروٹنی کمیٹی کی سفارشات پر کرے گی۔ (3B) ایک سرچ اینڈ اسکروٹنی کمیٹی قائم کی جائے گی جو چیف سیکرٹری کی سربراہی میں تشکیل دی جائے گی اور اس میں ایسے دیگر اراکین شامل ہوں گے جن کی منظوری وزیرِ اعلیٰ دے گا۔ یہ کمیٹی چیئرمین اور اراکینِ کمیشن کی تقرری کے لیے بالترتیب گورنر اور حکومت کو امیدواروں کا پینل تجویز کرے گی۔

CamScanner

4. اراکین کی مدتِ ملازمت وغیرہ (2) کوئی رکن اپنے دستخط سے تحریری طور پر گورنر کو مخاطب کر کے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔	**4- اراکین کی مدتِ ملازمت وغیرہ۔** **تبدیلی:-** (2) کوئی رکن اپنے دستخط سے تحریری طور پر حکومت کو مخاطب کر کے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔
6. عہدے سے برطرفی کسی رکن کو عہدے سے نہیں ہٹایا جائے گا سوائے اس طریقہ کار کے جو ہائی کورٹ کے جج پر لاگو ہوتا ہے اور گورنر کی جانب سے بھیجے گئے ریفرنس پر۔	**6- عہدے سے برطرفی۔** **تبدیلی:-** کسی رکن کو عہدے سے نہیں ہٹایا جائے گا سوائے اس طریقہ کار کے جو ہائی کورٹ کے جج پر لاگو ہوتا ہے اور **"حکومت"** کی جانب سے بھیجے گئے ریفرنس پر۔
7- کمیشن کے فرائض 2. کمیشن کے فرائض درج ذیل ہوں گے: (b) گورنر کو مشورہ دینا: (i) شق (a) میں مذکور سروسز اور آسامیوں کے لیے اہلیت اور طریقہ کارِ تقرری سے متعلق امور پر؛ (ii) درج ذیل امور میں اختیار کیے جانے والے اصولوں پر: (1) شق (a) میں مذکور سروسز اور آسامیوں پر ابتدائی تقرریاں؛ (2) بی پی ایس-17 اور اس سے اوپر کی آسامیوں پر ترقی کے ذریعے تقرریاں؛ اور (3) ایک سروس سے دوسری سروس میں تبادلہ؛ اور (iii) کسی بھی دیگر معاملے پر جسے گورنر کمیشن کو ارسال کرے	**7 کمیشن کے فرائض۔** **تبدیلی:-** 1. کمیشن کے فرائض درج ذیل ہوں گے: **"حکومت"** کو مشورہ دینا: (i) شق (a) میں مذکور سروسز اور آسامیوں کے لیے اہلیت اور طریقہ کارِ تقرری سے متعلق امور پر؛ (ii) درج ذیل امور میں اختیار کیے جانے والے اصولوں پر: (1) شق (a) میں مذکور سروسز اور آسامیوں پر ابتدائی تقرریاں؛ (2) بی پی ایس-17 اور اس سے اوپر کی آسامیوں پر ترقی کے ذریعے تقرریاں؛ اور (3) ایک سروس سے دوسری سروس میں تبادلہ؛ اور (iii) کسی بھی دیگر معاملے پر جسے **"حکومت"** کمیشن کو ارسال کرے
8- کمیشن کو مطلع کیا جانا جب اس کا مشورہ قبول نہ کیا جائے اگر گورنر کمیشن کے مشورے کو قبول نہ کرے تو وہ کمیشن کو اس بارے میں مطلع کرے گا۔	**8- جب کمیشن کی رائے قبول نہ کی جائے تو اطلاع دینا۔** **تبدیلی:-** جہاں **حکومت "** کمیشن کی رائے قبول نہ کرے، وہ اس بارے میں کمیشن کو مطلع کرے گی۔"
9. کمیشن کی رپورٹس (1) کمیشن کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ سالانہ طور پر اپنے کام کی رپورٹ گورنر کو پیش کرے، اور گورنر اس رپورٹ کی ایک نقل صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کروائے گا۔	**9- کمیشن کی رپورٹس۔** **تبدیلی:-** (1) کمیشن کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ سالانہ طور پر اپنے کام کی رپورٹ **حکومت "** کو پیش کرے، اور **"حکومت "** اس رپورٹ کی ایک نقل صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کروائے گا۔

CamScanner